سوال

(403) حرام کمائی سے پلا ہوا بکرا خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک بازاری طوائف سے ایک بکرا قربانی کے لیے خریدا جو حرام کی کمائی سے پلا ہوا تھا اس کا بھائی اس کو کہتا ہے کہ ایسی جانور کی قربانی ناجائز ہے اس کا جواب وہ یہ دیتا ہے کہ مسلمان شیر فروش اکثر دودھ طوائفوں سے خرید کرتے ہیں جس کو سب مسلمان پیتے ہیں اگر دودھ اس طرح پینا جائز ہے تو اس طرح کا بکرا قربانی میں ذبح کرنا کیوں ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب قرآن وحدیث سے مطلوب ہے۔ بکرا مذکور حرام ہے حدیث شریف میں ہے :

(کل لحم نبتت بالسحت فالنار اولی بہ)

''جو گوشت حرام سے پلا ہو، وہ آگ ہی کے لائق ہے''

دودھ طوائفوں سے خرید کرنا سمجھ میں نہیں آیا۔ البتہ طوائفوں کے پاس بیع کیا کرتے ہیں۔ اگر خرید بھی ہو تو حرام ہے۔ پھر حرام پر کیوں قیاس ہوتا ہے۔ (اہلحدیث امرت سر 5 محرم 39ہجری)

شرفیہ :۔

کل لحم نبتت الخ حدیث دلیل نہیں بلکہ یہ حدیث دلیل ہے

أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ نَہی عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ، وَمَہرِ الْبَغِیِّ، وَحُلْوَانِ الْکَاہِنِ متفق علیہ، (مشکوۃ ج اص ٦٤١)۔

(ابو سعید شرف الدین دھلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص391

محدث فتویٰ